معارف نبوی

جاوید احمد غامدی
تحقیق و تخریج: محمد حسن الیاس

دوزخ کے اعمال

(۵)

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

—— ۱ ——

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الدَّيْلَمِيِّ،[۱] قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، وَهُوَ فِي حَائِطٍ لَهُ بِالطَّائِفِ، يُقَالُ لَهُ: الْوَهْطُ، وَهُوَ مُخَاصِرٌ فَتًى مِنْ قُرَيْشٍ يُزَنُّ ذٰلِكَ الْفَتٰى بِشُرْبِ الْخَمْرِ، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: ”مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ شَرْبَةً لَمْ تُقْبَلْ لَهُ تَوْبَةٌ أَرْبَعِينَ صَبَاحًا، فَإِنْ تَابَ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ، فَإِنْ عَادَ لَمْ تُقْبَلْ تَوْبَتُهُ أَرْبَعِينَ صَبَاحًا،[۲] فَإِنْ تَابَ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ، فَإِنْ عَادَ كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ أَنْ يَّسْقِيَهُ مِنْ طِينَةِ الْخَبَالِ[۳] يَوْمَ الْقِيَامَةِ“.

عبداللہ بن دیلمی کا بیان ہے کہ میں عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا تو وہ اُس وقت طائف میں، اپنے باغ میں تھے، جسے 'وہط' کہا جاتا تھا۔ وہ قریش کے ایک نوجوان کا ہاتھ پکڑے ہوئے ٹہل رہے تھے، جس کے بارے میں لوگوں کا خیال تھا کہ شراب پیتا ہے۔ میں وہاں پہنچا

تو اُنھوں نے بتایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا ہے کہ آپ نے فرمایا: جو شخص شراب کا ایک گھونٹ پیے گا، اُس کی توبہ چالیس روز تک قبول نہیں کی جائے گی[1]۔ اِس کے بعد، البتہ اُس نے توبہ کی تو اللہ مہربانی فرمائے گا اور اُسے معاف کر دے گا۔ اُس نے پھر یہی کیا اور دوبارہ شراب پی لی تو دوبارہ یہی معاملہ ہوگا اور اُس کی توبہ چالیس روز تک قبول نہیں کی جائے گی۔ اِس کے بعد، البتہ اُس نے توبہ کی تو اللہ دوبارہ مہربانی فرمائے گا اور اُس کی توبہ قبول کر لے گا۔ لیکن اُس نے پھر یہی کیا تو اللہ پر لازم ہے کہ اُس کو ہلاکت کی کیچڑ پلا دے[2]۔

۱۔ یعنی قبولیت کو مؤخر کیا جائے گا تا کہ معلوم ہو کہ ارادہ پختہ ہے اور وہ فی الواقع تائب رہے گا۔ یہ وہی بات ہے جو سورۂ توبہ (۹) کی آیت ۹۴ 'سَیَرَی اللّٰہُ عَمَلَکُمْ' میں بیان ہوئی ہے۔ شراب چونکہ ایسی چیز ہے کہ اِس کی لت پڑ سکتی ہے اور منہ کو لگ جائے تو چھوڑنی آسان نہیں ہوتی، اِس لیے ضروری ہوا کہ قبولیت سے پہلے دیکھا جائے کہ توبہ دل سے کی گئی ہے اور کرنے والا اُس پر قائم بھی رہے گا۔

۲۔ آگے روایتوں میں وضاحت ہے کہ اِس سے مراد وہ کیچڑ ہے جو دوزخ کی زمین پر لوگوں کے خون، پسینے اور پیپ سے بنے گی۔ مطلب یہ ہے کہ وہ پھر اِسی کا مستحق ہے کہ توبہ کی توفیق سے محروم رہے اور اِسی لت کے ساتھ دنیا سے رخصت ہو کر اِس کی جگہ دوزخ کی کیچڑ پیے۔ یہ بار بار توبہ کر کے توڑ دینے والوں کے لیے تنبیہ وتہدید کا اسلوب ہے۔ اِس سے یہ لازم نہیں آتا کہ اِس کے بعد اُس کے لیے توبہ کا دروازہ بند ہو جائے گا۔

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

متن کے حواشی

۱۔ اِس روایت کا متن السنن الصغریٰ، نسائی، رقم ۵۶۰۴ سے لیا گیا ہے۔ اِس کے راوی عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ ہیں۔ اُن سے یہ روایت السنن الکبریٰ، نسائی، رقم ۵۰۲۵، مسند بزار، رقم ۲۲۰۷ اور شعب الایمان، بیہقی، رقم ۵۱۶۲ میں نقل ہوئی ہے۔

۲۔ مسند احمد، رقم ۶۶۴۴ میں اِس جگہ یہ اضافہ بھی منقول ہے کہ اللہ اُس شخص کی نماز بھی چالیس روز تک قبول نہیں کرتا، جب کہ سنن دارمی، رقم ۲۰۲۶ میں اِس جگہ صرف نماز کے چالیس دن تک قبول نہ ہونے کی بات نقل ہوئی

ہے، توبہ کا ذکر نہیں ہے۔

۳۔ مسند احمد، رقم ۶۴۶۵ میں اِنھی عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے 'مِنْ طِيْنَةِ الْخَبَالِ' کے بجاے 'رَدْغَةِ الْخَبَالِ' کے الفاظ روایت ہوئے ہیں۔ دونوں تعبیرات کا مدعا ایک ہی ہے۔ بعض روایات، مثلاً مسند طیالسی، رقم ۲۰۰۰ میں مزید وضاحت ہے کہ دوزخ کی یہ سزا بار بار توبہ کرکے اُس کی خلاف ورزی کرنے والوں کو ملے گی۔

—— ۲ ——

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو[۱] قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ وَسَكِرَ، لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ أَرْبَعِيْنَ صَبَاحًا، وَإِنْ مَاتَ دَخَلَ النَّارَ[۲]، فَإِنْ تَابَ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ، وَإِنْ عَادَ فَشَرِبَ فَسَكِرَ، لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ أَرْبَعِيْنَ صَبَاحًا، فَإِنْ مَاتَ دَخَلَ النَّارَ، فَإِنْ تَابَ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ، وَإِنْ عَادَ فَشَرِبَ فَسَكِرَ، لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ أَرْبَعِيْنَ صَبَاحًا، فَإِنْ مَاتَ دَخَلَ النَّارَ، فَإِنْ تَابَ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ، وَإِنْ عَادَ كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ أَنْ يَّسْقِيَهُ مِنْ رَدْغَةِ الْخَبَالِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ"[۳]، قَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، وَمَا رَدْغَةُ الْخَبَالِ؟ قَالَ: "عُصَارَةُ أَهْلِ النَّارِ".

عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے شراب پی اور پی کر مدہوش ہو گیا، اُس کی نماز چالیس روز تک قبول نہیں کی جائے گی اور اِسی حالت میں مر گیا تو دوزخ میں جائے گا۔ البتہ، اگر اُس نے توبہ کر لی تو اللہ مہربانی فرمائے گا اور اُس کو معاف کر دے گا۔ اُس نے پھر یہی کیا اور شراب پی کر مدہوش ہو گیا تو اُس کی نماز چالیس روز تک قبول نہیں کی جائے گی اور اِسی حالت میں مر گیا تو دوزخ میں جائے گا۔ البتہ، اگر اُس نے توبہ کر لی تو اللہ مہربانی فرمائے گا اور اُس کو معاف کر دے گا۔ اُس نے پھر شراب پی لی اور نشے سے مدہوش ہو گیا تو اُس کی نماز چالیس روز تک قبول نہیں کی جائے گی اور اِسی حالت میں مر گیا تو دوزخ میں جائے گا۔ البتہ، اگر اُس نے توبہ کر لی تو اللہ مہربانی فرمائے گا اور اُس کو معاف کر دے گا۔ لیکن اس کے بعد اُس نے پھر یہی

کیا تو اللہ پر لازم ہے کہ قیامت کے دن اُس کو ہلاکت کی کیچڑ پلا دے[۲]۔ صحابہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ، یہ ہلاکت کی کیچڑ کیا چیز ہے؟ فرمایا: دوزخیوں کا خون اور اُن کی پیپ۔

۱۔ پہلی روایت کے برخلاف یہ اُس صورت کا بیان ہے کہ نشے میں بدمست ہو کر پڑ رہا اور توبہ بھی نہیں کی۔ اِس کا نتیجہ یہ بیان فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ اُس سے منہ پھیر لیں گے اور اپنی بارگاہ میں نماز کی حاضری کو بھی قبول نہیں کریں گے۔ یہ اُسی اصول پر فرمایا ہے جو قرآن میں جگہ جگہ بتایا گیا ہے کہ انسان کے بعض رویے اور کرتوت اللہ تعالیٰ کے ہاں حبط اعمال کا باعث بن جاتے ہیں۔ ہر بندۂ مومن کو اِس سے خدا کی پناہ مانگنی چاہیے اور بڑا یا چھوٹا جو گناہ بھی ہو جائے، اُس کے فوراً بعد توبہ واستغفار کے ساتھ اپنے پروردگار کی طرف رجوع کرنا چاہیے۔

یہاں یہ بات واضح رہنی چاہیے کہ شراب نوشی کوئی معمولی گناہ نہیں ہے۔ قرآن نے اِسے 'رِجۡسٌ مِّنۡ عَمَلِ الشَّيۡطٰنِ' (گندے شیطانی کاموں میں سے) کہا ہے۔ آگے بعض روایتوں سے واضح ہوگا کہ یہ ام الخبائث ہے، جس کے بطن سے ایک نہیں، دسیوں گناہ پیدا ہو جاتے ہیں۔ حبط اعمال کی یہ وعید اسی بنا پر ہے اور اِس سے مقصود یہ ہے کہ بندۂ مومن اِس کی شناعت کو سمجھے اور نشے کی چیزوں سے باز آ جائے۔ سورۂ مائدہ (۵) کی آیت ۹۱ میں قرآن نے اِسی حقیقت کو اپنے بلیغ اسلوب میں اِس طرح بیان فرمایا ہے کہ 'فَهَلۡ اَنۡتُمۡ مُّنۡتَهُوۡنَ' (پھر کیا اِس سے باز آتے ہو)؟

۲۔ یعنی اِس طرح بار بار توبہ کر کے اُس کو توڑ دینے کے بعد وہ اِسی کا مستحق ہے کہ توبہ کی توفیق ہی سے محروم کر دیا جائے اور نتیجے کے طور پر دوزخ میں پہنچ جائے، جہاں شراب کی جگہ اُس کے لیے پینے کی چیز دوزخیوں کا خون اور اُن کی پیپ ہی ہوگی۔

متن کے حواشی

۱۔ اِس روایت کا متن سنن ابن ماجہ، رقم ۳۳۷۶ سے لیا گیا ہے۔ اِس کے راوی عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ ہیں۔ اُن سے یہ روایت درج ذیل کتابوں میں نقل ہوئی ہے:

مسند احمد، رقم ۶۴۶۵، ۶۵۹۷۔ سنن دارمی، رقم ۲۰۲۶۔ مسند بزار، رقم ۲۲۰۷۔ السنن الصغریٰ، نسائی، رقم ۵۵۹۸،

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

۵۶۰۴۔صحیح ابن خزیمہ، رقم ۸۹۸۔ مستدرک حاکم، رقم ۸۰۱۰، ۷۳۰۱، ۱۳۳۱۸۔

عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کے علاوہ یہ روایت عبداللہ بن عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے بھی منقول ہے۔ اُن سے اِس کے مصادر یہ ہیں: مسند طیالسی، رقم ۲۰۰۰۔ مصنف عبدالرزاق، رقم ۱۶۵۴۰، ۱۶۵۴۱۔ مسند احمد، رقم ۴۷۷۵۔ سنن ترمذی، رقم ۱۷۸۱۔ مسند ابی یعلیٰ، رقم ۵۶۲۹۔ المعجم الکبیر، طبرانی، رقم ۱۳۲۷۵، ۱۳۳۱۸۔

۲۔ مصنف عبدالرزاق، رقم ۱۶۵۴۱ میں اِس جگہ یہ اضافہ منقول ہے: 'وَلَمْ يَنْظُرِ اللّٰهُ إِلَيْهِ' ''اور اللہ اُس کی طرف نگاہ التفات سے نہیں دیکھیں گے''۔ اِس کے راوی عبداللہ بن عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ہیں۔

۳۔ مسند ابی یعلیٰ، رقم ۵۶۲۹ میں اِس جگہ یہ اضافہ روایت ہوا ہے: 'فَإِنْ تَابَ، لَمْ يَتُبِ اللّٰهُ عَلَيْهِ، وَسَقَاهُ مِنْ نَهْرِ الْخَبَالِ' ''پھر اگر اُس نے توبہ کی تو اللہ اُس پر مہربان نہ ہوگا اور اُسے ہلاکت کی نہر سے پلائے گا۔''

المصادر والمراجع

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

ابن حبان، أبو حاتم بن حبان. (١٤١٤هـ/١٩٩٣م). **صحيح ابن حبان**. ط٢. تحقيق: شعيب الأرنؤوط. بيروت: مؤسسة الرسالة.

ابن حجر، على بن حجر أبو الفضل العسقلاني. (١٣٧٩هـ). **فتح الباري شرح صحيح البخاري**. (د.ط). تحقيق: محمد فؤاد عبد الباقي. بيروت: دار المعرفة.

ابن قانع. (١٤١٨هـ/١٩٩٨م). **المعجم الصحابة** .ط١. تحقيق:حمدي محمد. مكة مكرمة: نزار مصطفى الباز.

ابن ماجة، ابن ماجة القزويني. (د.ت). **سنن ابن ماجة**. ط١. تحقيق: محمد فؤاد عبد الباقي. بيروت: دار الفكر.

ابن منظور، محمد بن مكرم بن الأفريقي. (د.ت). **لسان العرب**. ط١. بيروت: دار صادر.

أبو نعيم ، (د.ت). **معرفة الصحابه** .ط١. تـحقيق: مسعد السعدني. بيروت: دارالكتاب العلمية.

أحمد بن محمد بن حنبل الشيباني. (د.ت). **مسند أحمد بن حنبل**. ط١. بيروت: دار إحياء التراث العربي.

البخاري، محمد بن إسماعيل. (١٤٠٧هـ/ ١٩٨٧م). **الجامع الصحيح**. ط٣. تحقيق: مصطفٰى ديب البغا. بيروت: دار ابن كثير.

بدر الدين العيني. **عمدة القاري شرح صحيح البخاري**. (د.ط). بيروت: دار إحياء التراث العربي.

البيهقي، أحمد بن الحسين البيهقي. (١٤١٤هـ/١٩٩٤م). **السنن الكبرٰى**. ط١. تحقيق: محمد عبد القادر عطاء. مكة المكرمة: مكتبة دار الباز.

السيوطي، جلال الدين السيوطي. (١٤١٦هـ/ ١٩٩٦م). **الديباج على صحيح مسلم بن الحجاج**. ط ١. تحقيق: أبو إسحٰق الحويني الأثري. السعودية: دار ابن عفان للنشر والتوزيع.

الشاشي، الهيثم بن كليب. (١٤١٠هـ). **مسند الشاشي**. ط١. تحقيق: محفوظ الرحمٰن زين اللّٰه. المدينة المنورة: مكتبة العلوم والحكم.

محمد القضاعي الكلبي المزي. (١٤٠٠هـ/ ١٩٨٠م). **تهذيب الكمال في أسماء الرجال**. ط١. تحقيق: بشار عواد معروف. بيروت: مؤسسة الرسالة.

مسلم، مسلم بن الحجاج. (د.ت). **صحيح المسلم**. ط١. تحقيق: محمد فؤاد عبد الباقي. بيروت: دار إحياء التراث العربي.

النسائي، أحمد بن شعيب. (١٤٠٦هـ/١٩٨٦م). **السنن الصغرٰى**. ط٢. تحقيق: عبد الفتاح أبو غدة. حلب: مكتب المطبوعات الإسلامية.

النسائي، أحمد بن شعيب. (١٤١١هـ/١٩٩١م). **السنن الكبرٰى**. ط ١. تحقيق: عبد الغفار سليمان البنداري، سيد كسروي حسن. بيروت: دار الكتب العلمية.

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com